54 J.F.T.

پروگرام نمبر 78/پ

۱/پ

مسیح موعود کی پیدائش سے چار صدیاں پہلے آخری دفعہ نبوّت کی آواز اعلانیہ طور پر سنائی دی۔ ملاکی نے جو آخری عبرانی نبی تھا اور یسعیاہ نے بھی مسیح کے ایک پیش رو کی پیش گوئی کی تھی۔ پہلے جبرائیل کی بشارت پر اور دوبارہ یوحنا کی پیدائش پر ظاہر کیا گیا کہ یوحنا ہی مسیح کا پیش رو ہے۔ یہ وہی یوحنا اصطباغی ہے جسکو قرآن شریف میں یحییٰ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

بائبل مقدس میں لوقا پہلا باب اُسکی 17 آیت میں لکھا ہے۔ "وہ ایلیاہ کی روح اور قوت میں اُسکے آگے آگے چلے گا کہ والدوں کے دل اولاد کی طرف اور نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خداوند کیلئے ایک مستعد قوم تیار کرے۔"

اُسکی پیدائش اور ختنہ کی رسم کے تفصیلی بیان کے بعد صرف ایک ہی آیت میں سب کچھ جو اُس کے سوانح حیات کے اگلے 30 سال کے عرصہ کے بارے میں معلوم ہے قلمبند ہوا۔ لوقا پہلا باب اُسکی 80 آیت میں لکھا ہے۔ "وہ لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا اور اسرائیل پر ظاہر ہونے کے دن تک جنگلوں میں رہا۔"

وہ پیدائش ہی سے نذیر تھا یعنی خدا کی خدمت کیلئے مخصوص تھا۔ جیسا کہ کلام مقدس میں لکھا ہے۔ "وہ خداوند کے حضور میں بزرگ ہوگا اور ہرگز نہ مے نہ کوئی اور شراب پیئے گا اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے روح القدس سے بھر جائے گا۔"

اور جب وہ صحرا سے نکلا تو قدیم عبرانی نبیوں جیسی کھُردری پوشاک پہن کر نکلا۔ اپنی اِس طویل گوشہ نشینی کے ایام کے دوران وہ پرہیزگاری اور اپنے زمانے کے گناہوں پر اور انبیانہ رویاؤں پر جو مسیح اور اُسکی بادشاہت کے بارے میں ظاہر ہوئیں اُن سب پر گہرا دھیان کرتا رہا ہوگا۔ اُس نے شہروں کی طرف توجہ نہ دی بلکہ نہایت کم آبادی والے جنگلی ساحلی علاقے میں جو یردن کے قریب تھا منادی کرتا رہا۔ اُسکی دو سالہ خدمت کا نتیجہ اِس سے کہیں بہتر نکلا جو اکثر پچاس سالہ خدمت میں بھی نہیں نکلتا۔ یوحنا نے کوئی معجزہ نہیں دکھایا پھر بھی جلد ہی تمام قوم اُس کے قدموں میں آگری۔ بائبل مقدس میں یوحنا 10 باب اور اُسکی 41 آیت میں لکھا ہے۔ "بہتیرے ... کہتے تھے کہ یوحنا نے کوئی معجزہ نہیں دکھایا مگر جو کچھ یوحنا نے اُس کے حق میں (یعنی مسیح کے حق میں) کہا تھا وہ سچ تھا۔"

اِس ایلیاہ ثانی کا کلام سننے کیلئے نہ صرف ان پڑھ دیہاتی بلکہ دارالحکومت سے مہذب فقیہ اور فریسی بھی جوق در جوق آنے لگے۔ لوگ محسوس کرتے تھے کہ یہاں آخرکار ایک شخص

موجود ہوا۔ جسکا پیغام اُن کی زندگیوں کیلئے ہے۔ اُسنے اپنے آپ کو اُس زمانے
کے معلموں کی طرح پودینہ، سونف، زیرہ اور تعویذی توریت کی جماعت اور سبت
کے دِن کی طوالت کے معاملات میں نہ اُلجھایا۔ اُسکی خدمت کا ایک حصہ یہ تھا کہ وہ قوم
کو ظاہرداری سے نکال کر حقیقت کی طرف لے جائے۔ اُس نے سپاہیوں کے تشدد۔
محصول لینے والوں کی زیادتی، فریسیوں کی ریاکاری اور سب کی خودغرضی پر ملامت کی۔
یوحنا کی خدمت بذات خود مکمل نہیں تھی۔ کیونکہ وہ تمہیدی تھی۔ اُسکی خدمت کا زور اِس
پر تھا کہ "توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے" اُسنے مسیح ہونے کے
دعویٰ سے انکار کیا بلکہ اپنے آپکو تیار کرنے والی آواز کہا۔ بائبل مقدس میں یوحنا پہلا باب
اُسکی 19 سے 23 آیت تک لکھا ہے۔ "یوحنا کی گواہی یہ ہے کہ جب یہودیوں نے یروشلیم
سے کاہن اور لاوی یہ پوچھنے کو اُس کے پاس بھیجے کہ تو کون ہے؟ تو اُس نے اقرار کیا اور
انکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں تو مسیح نہیں ہوں۔ انہوں نے اُس سے پوچھا پھر کون ہے؟
کیا تو ایلیاہ ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں ہوں۔ کیا تو وہ نبی ہے؟ اُس نے جواب دیا کہ نہیں۔
پس انہوں نے اُس سے کہا پھر تو ہے کون؟ تاکہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو جواب دیں۔ تو اپنے
حق میں کیا کہتا ہے؟ اُس نے کہا میں جیسا یسعیاہ نبی نے کہا ہے بیابان میں ایک پکارنے والے کی
آواز ہوں کہ تم خداوند کی راہ کو سیدھا کرو۔"
یوحنا اپنے پیغام پر زور دینے کیلئے "گناہوں کی معافی کیلئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا تھا" اور
اِس کے ساتھ ہی لوگوں سے کہتا تھا" جو میرے پیچھے آنے والا ہے" اُس پر یعنی یسوع پر ایمان لانا یعنی
اُس پر جو روح القدس سے بپتسمہ دے گا۔ اُس نے سوئی ہوئی قوم کو بیدار کرتے اُن کے
ضمیر کو جھنجھوڑتے اور اُن میں مسیح کی آمد کی اُمید کے شعلے کو بھڑکانے کیلئے پہلے اُن کی اُس
اُمید کو اپنے اوپر مرکوز ہونے دیا۔ پھر اُسے مسیح کی جانب مبذول کر دیا۔ اُسکی مختصر سی
خدمت کا مقصد اور نتیجہ یہی تھا۔ یوحنا کی خدمت یسوع کو بپتسمہ دینے پر عروج تک پہنچی۔
ایک دِن گناہگار ہجوم کے ساتھ مریم کا بے گناہ بیٹا بھی آیا۔ ہم نہیں جانتے کہ اُن کی پہلے بھی کبھی
ملاقات ہوئی تھی۔ لیکن یقیناً اُس وقت تک یوحنا اُسے مسیح کی حیثیت سے نہیں جانتا تھا۔
یہ شیر ببر جیسا نبی جو ہر فریسی اور بادشاہ کا سامنا کر سکتا تھا۔ بڑی عاجزی کے ساتھ
مسیح کی لاثانی انسانیت کے حضور میں یہ کہکر جھک گیا" میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے
کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا ہے۔" درحقیقت یسوع کا بپتسمہ ہمارے

بپتسمہ کی مانند نہیں تھا۔ یہ نہ تو "توبہ" کا بپتسمہ تھا اور نہ ہی گناہوں کی معافی کا۔
تاہم یہ بپتسمہ یوحنا اور مسیح دونوں کیلئے پُر معنی تھا۔ جب آسمان کھل گئے۔ رُوح القدس
نازل ہوا اور الہٰی آواز سنائی دی کہ "یہ میرا پیارا بیٹا ہے" تو یوحنا کے دل میں شک کی کوئی
گنجائش نہ رہی کہ حقیقتاً یہی وہ مسیح ہے جس کے سامنے میری حیثیت کو گھٹنا چاہیے۔
ہماری طرح یسوع کیلئے بھی بپتسمہ لینا زندگی کا ایک فیصلہ کن واقعہ تھا۔ کیونکہ اُس موقع پر
رُوح القدس نازل ہوا اور اُسکی ابنِ خدا ہونے کی حیثیت مانی گئی۔ گو پانی کے اندر جانے
سے پہلے ہی وہ پاک صاف تھا۔ لیکن جب وہ پانی سے باہر نکلا تو پاکیزگی سے بھی اعلیٰ تر جلال
کے ساتھ اُسکا چہرہ منوّر تھا۔ مسیح کی گذشتہ زندگی مکمل ہوئی اور ایک نیا دور شروع ہوا۔
ایک نئی زندگی کی دہلیز پر قدم رکھنے کا عین یہی لمحہ تھا۔ گزرے ہوئے سال یردن کے پانی
میں دفن ہوئے۔ جب وہ پانی میں اُترا تو وہ یسوع ابنِ آدم تھا۔ اور جب اُس میں سے
اوپر آیا تو وہ خدا کا مسیح تھا۔

سامعین! آج خدا ہمیں بھی یسوع مسیح کے وسیلے سے رُوح القدس بخشنا چاہتا
ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم بھی رُوح القدس سے معمور ہو کر اُس ابدی جلال کو ظاہر کریں۔
لیکن کیا ہم نے کبھی دل سے اِس بات کا ارادہ کیا ہے کہ اے خدا میں سر تا پا کمزور ولاچار ہوں۔
میں ہر طور سے ہوں مجبور۔ تو اپنے بیٹے یسوع کے وسیلے سے اپنا پاک روح مجھ پر نازل کر
تاکہ میں اپنے گناہوں کی گندگی سے پاک صاف ہو جاؤں۔

اے خدا! تو اپنا نور مجھ پر چمکا اور میرے
دل کی ہیکل مخصوص کر تاکہ میں تیری قدرت
سے بھرپور اک نئی مخلوق بن جاؤں۔

S-NO 170 DUR 0-4 و 3-41 گیت = روحِ الہٰی روحِ اقدس

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں یوحنا اصطباغی کی خدمت، اثرات، مقاصد اور عروج کے بارے میں سُنا۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں یسوع کو درپیش ابلیس کی اُس آزمائش کا ذکر کریں گے جس کے سبب سے وہ یسوع کو اُن کے اعلیٰ مقصد سے گمراہ کر کے زوال میں گرانا چاہتا تھا۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 78 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا۔

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ